www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 29
شمارہ نمبر 318
قیمت 10 روپے

بروز جمعہ 20 نومبر 2026ء
09 جمادی الثانی 1448ھ

E-mail:dailyhaalmail@gmail.com ABC Certified Daily HAAL Quetta Ph: 081-2826300



اسلام آباد قطر کے وزیراعظم و وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کررہے ہیں

مودی ٹرمپ ملاقات سے محروم

نئی دہلی (آن لائن) کواڈ اجلاس میں امریکی صدر نے مودی سے براہ راست ملاقات کے بجائے مختصر رسمی ملاقات اور بات چیت تک ہی اکتفا کیا۔ بھارتی جریدہ پرنس اسٹینڈرڈ کے مطابق برسوں تک ٹرمپ کی خوشامد اور قریبی شراکت دار بننے کی کوششوں کے باوجود مودی کواڈ اجلاس میں امریکی صدر سے براہ راست ملاقات نتیجی نہ بنا سکا۔ جون 2026 میں بھی کینیڈا سربراہی اجلاس (باقی نمبر 3 پر ملاحظہ کریں)

کراچی شہر کا ملک کے کسی دوسرے شہر سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا، پاکستان میں شاید ہی کوئی ایسا شہر ہو جسے بیک وقت چار مختلف ادارے چلا رہے ہوں

مخالفین سندھ کی تقسیم کا نعرہ لگا کر کراچی سے باہر نکل کر دکھائیں، عوام میری کارکردگی کا فیصلہ کریں گے، چیئرمین پی پی

سندھ میں اپنی جماعت کی حکومت کی کارکردگی سے مطمئن ہوں اور سمجھتا ہوں کہ صوبے میں بہت کام کیا گیا ہے، کراچی کے مسائل دوسرے شہروں سے مختلف ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

سیاسی مسائل کا حل سیاستدانوں کو خود نکالنا چاہیے، بعض سیاستدان خاموش رہنے کو بہتر سمجھتے ہیں، جبکہ کچھ کی تاریخ رہی ہے کہ جیل جانے کے بعد اپنے مؤقف میں تبدیلی لے آتے ہیں

کراچی (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے حالیہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ کی تقسیم کا نعرہ لگا کر کراچی سے باہر نکل کر دکھائیں، عوام میری کارکردگی کا فیصلہ کریں گے، کراچی سے باہر نکلنے کی ہمت نہیں ہے، سندھ میں اپنی جماعت کی حکومت کی کارکردگی سے مطمئن ہوں اور سمجھتا ہوں کہ صوبے میں بہت کام کیا گیا ہے، کراچی کے مسائل دوسرے شہروں سے مختلف ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

تاہم مزید بہتری کی گنجائش بھی موجود ہے۔ ایک اخباری نمائندے کے سوال کے جواب میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ ان کی کارکردگی کا جائزہ لینا عوام کا کام ہے، چیئرمین پی پی پی کا کہنا تھا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے بعد سے کام کیا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے بعد سے کام کیا گیا ہے، انہوں نے کوئی بیان دیا ہے تو اس پر بحث کے بجائے یہ کہنا کہ فیصلہ (باقی صفحہ 2 پر نمبر 3)



ترمت، چیف آف ڈیفنس فورسز، چیف آف آرمی سٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو بلوچستان کے حالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

پرامن بلوچستان ہماری ترجیح ہے

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا ترمت کا دورہ، شہداء کو خراج عقیدت، یادگار شہداء پر پھول چڑھائے، درجات کی بلندی کیلئے فاتحہ خوانی، جوانوں کے عزم اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف

چیف آف ڈیفنس فورسز عاصم منیر کو بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود، سماجی ترقی اور معاشی خوشحالی کیلئے جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی

ترمت (آن لائن) عوبی فورسز کے سپریم کمانڈر چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بلوچستان کے دورے کا آغاز ترمت میں شہداء کی یادگار پر پھول چڑھا کر کیا۔ وہ یہاں پہنچنے پر سب سے پہلے یادگار شہداء پر گئے جہاں انہوں نے پاکستان کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آرمی چیف نے شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی اور ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہونے کا اظہار کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ملک کے دفاع اور امن و استحکام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے فاتحہ خوانی کی۔ اس کے بعد انہوں نے ترمت میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور شہداء کے لواحقین سے ملاقات کی۔ آرمی چیف نے بلوچستان کے علاقے ترمت

روزنامہ حال Daily "H A A L" Quetta
پبلشر ریٹائرڈ بریگیڈیئر قاضی انعام الحق نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور پونم رسل کمپلیکس کلوز روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

اسلامی تیوہار

سب قوموں کے تیوہار ہیں لیکن یہ اُلعوم وہ اپنے تیوہار منانے وقت تکمیل تلاشے پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں کھویاتی ہیں۔ ہم مسلمانوں کے بھی تیوہار ہیں۔ عیدالاضحیٰ اور عیدالاتی۔ محرم الحرام ہمیں منانے وقت اسلام کی بنیادی باتوں تعلق باللہ، باہمی اخوت اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھنے ہیں۔ ہم اکی حرکات سے پتہ چلتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آتے ہیں۔ دونوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جناب میں دو رکعت نماز ادا کرنا عقیدت پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ عیدالاضحیٰ میں نماز سے پہلے جانور ذبح کرنا مسنون ہے کیونکہ روزوں کے دوران بھی اکثر مسلمان اس عادت راسخ ہو چکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ یہاں کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ تم ضرورت مندوں کو کوشش کرنی چاہیے۔ یہاں کوخوراک اور ان کو مقدس کتابیں انہیں بھولوں ہوا تھا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال وانوں ملنوں پر ادا دیتے ہیں، وہ بھی اللہ تعالیٰ کے خشکر سے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں اپنے سگیری بھائیوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔ وہ اس وقت آگ اور خون کے طوفان میں سے گزر رہے ہیں۔ ان پر زندگی تنگ کر دی گئی ہے، کمیونٹی انہیں بھولوں میں سے گزرنے دیتی۔ یہاں کوخوراک سے محروم رکھا جارہا ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر جوادارے قائم ہیں، ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ میڈیا آزاد ہے والی ملک اور وہ اپنی آنکھوں کا انتظام کر رہے ہیں، نہ ایمنسٹی والے بولتے ہیں۔ مسلمانوں پر ظلم ہو تو ان سب کی انسان دوستی کی قلعی کھل جاتی ہے اور ان کی زبانوں کو تالے لگ جاتے ہیں۔ مسلمان کے خلاف انہیں کوئی ذرای بات بھی ہو جائے تو یہ چیخ چیخ کر آسمان سر پر اٹھالیتے ہیں۔

پانچواں ڈانی مینشن

پہلے کہا جاتا تھا کہ دنیا میں ڈائمنشن طول عرض اور بلندی کی دنیا ہے۔ یعنی جو وجود ہوتا ہے، اس کے وقوع پذیر ہونے کے لیے تین مختلف سمتوں کے لیے ضرورت پڑتی آئی ہے۔ پھر وقت کو چوتھے ڈائمنشن کا درجہ دیا گیا۔ کہ یہ وہ ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی وقوع پذیر نہیں ہوتا بلکہ سی خاص وقت پر ہی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ سمرکیٹ پانچواں ڈائمنشن بھی ہے جسے سائنس دان نظر انداز کرتے آ رہے ہیں اور وہ ڈائمنشن ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی مبارک کے بغیر کوئی وقوع پذیر ہو سکتا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے: "اور تم کہیں چاہتے" مگر یہ کہ اللہ (تعالیٰ) چاہے۔" سورہ الدھر) (سورہ التکویر) ایک امر کی بڑی خاتون بھی ہیں۔ ان پر مرد کے عام ماہانہ میں ایک روز باقی کی ذمہ داری ہے۔

''کیا سے کیا ہو گئے دیکھتے دیکھتے''

تحریر: تابندہ خالد

بھی رشتے ٹوٹا نہیں کرتے تھے، روٹھا کرتے تھے۔ لوگ ناراض ہوتے تھے۔ ایک دوسرے سے کئی کئی دن بات نہیں کرتے تھے۔۔۔ مگر دل کے دروازے بند نہیں کرتے تھے۔ کسی عزیز سے اختلاف ہو جاتا تو بزرگ درمیان میں آتے۔۔۔ دوست دوست کو مناتے، بہن بھائی ایک دوسرے کیلئے راستہ نکالتے اور میاں بیوی اپنی ناراضگی کو چار دیواری سے باہر لے جانے کے بجائے گھر کے اندر ہی حل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ اس دور میں ہم شاید بہت کچھ ہار گئے ہیں۔ ہمارے اپنا رشتہ چاہے جس میں دوسرا ہمیشہ ہماری مرضی کے مطابق چلے۔ ہماری ہر بات سمجھے، ہماری غلطیوں کو نظر انداز کرے اور ہماری ناراضی پر فوراً معافی مانگے۔ لیکن جہاں رشتے تعلق میں برداشت، قربانی، سمجھوتے یا ذمہ داری کا مرحلہ آتا ہے تو ہم تھک جاتے ہیں۔ قارئین یہ امر باور کرنے کے قابل ہے کہ رشتے نے پنپ نہ سکیں۔۔۔ وقت سے ثابت ہوتا ہے۔ ہر جھگڑے آپ کی زندگی میں صرف آپ کے اچھے دنوں کا ساتھی ہے وہ دوست دوست ہو سکتا ہے مگر ہر آپ کے کڑوے دنوں میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا رہے، آپ کی غلطیوں کو چھپائے جو کسی کے سامنے آپ کی عزت کرے اور آپ کے مشکل وقت میں آپ کو تنہا نہ چھوڑے وہ رشتہ ہے۔ بدقسمتی سے ہم نے ان لوگوں کی قدر کم کر دی ہے جو ہمارے ساتھ ہمیشہ رہے ہیں، کیونکہ ان کی موجودگی ہمیں معمولی لگنے لگی ہے۔ ہمیں اس فکر سے آزاد ہونے کی ضرورت ہے کہ ہر رشتہ کامیاب ہونا چاہیے۔ کچھ رشتے ہمیں سکھانے آتے ہیں، کچھ ہمیں سنبھالنے آتے ہیں اور کچھ ہمیں صرف گزرنے آتے ہیں۔ ہر رشتہ ہمیں کچھ نہ کچھ دے کر جاتا ہے۔ ہمیں ہر رشتے کو اس کے مقام پر رکھنا چاہیے۔ ہر رشتے سے توقعات وابستہ کرنا ہی دکھ کی وجہ بنتا ہے۔ ہر رشتے کو اس کے مقام پر رکھنا چاہیے۔ ہر رشتے سے توقعات وابستہ کرنا ہی دکھ کی وجہ بنتا ہے۔ ہر رشتے کو اس کے مقام پر رکھنا چاہیے۔

تحریر: محمد دلاور چودھری

بھی ہوتی ہے کہ سرکاری دفتر میں کام تیز جلدی ہوتا ہے، تھانے میں قصوراں ہوتی ہے یا نہیں، عدالت سے فیصلہ کب ملتا ہے، ہسپتال میں علاج وسہولت ہے یا نہیں، یہ کچھ معیاری تعلیم فی رہی ہے یا نہیں اور کاروبار کرنے والے شہری کو ہر قدم پر کسی خلاف ورزی کی ضرورت تو نہیں پڑتی۔ تو کیا آگے بڑھنے کیلئے ہمیں کسی نے نظام کی ضرورت ہے؟ دنیا کی ترقی یافتہ ریاستوں کو اگر غور سے دیکھا جائے تو ان کی کامیابی کا راز دو عناصر میں پوشیدہ ہے۔ جہاں قانون سب کیلئے برابر ہو، سرکار کی فیصلے میرٹ پر ہوں، ادارے اپنی حدود میں رہ کر کام کریں، کسی کا پیسہ شفاف انداز میں خرچ ہو، شہری کو بنیادی سہولتیں عزت کے ساتھ ملیں اور حکمران اپنے فیصلوں کیلئے عوام کے سامنے جواب دہ ہوں، وہاں ریاست مضبوط ہوتی ہے۔ اس کے برعکس جہاں انصاف میں تاخیر، سفارش اور طاقتور کیلئے نرم اور کمزور کیلئے سخت، احتساب سیاسی ضرورت کے مطابق اور سرکاری مشینر کرائے کی امیر ہو وہاں وسائل کی فراوانی بھی ترقی کی ضمانت نہیں بن سکتی۔

پاکستان کا نظام مسلسل شاید سادگی کی سے زیادہ انتظامی مکروری ہے۔ ہمارے ہاں ذہین لوگ ہیں، باصلاحیت نوجوان ہیں، کاروباری صلاحیت رکھنے والے افراد ہیں، زرخیز زمین ہے، معدنی ذخائر ہیں، طویل ساحلی پٹی ہے اور دنیا کے اہم ترین خطوں کے درمیان اہم جگہ پر ہے۔ سوال یہ ہے کہ پھر یہ سب ہماری قومی خوشحالی میں پوری طرح تبدیل کیوں نہیں ہو پاتے؟ جواب کا ایک بڑا حصہ شہری کے سلوب میں پوشیدہ ہے۔ شہری کو اپنے حقوق کا پتہ ہونا چاہیے اور ساتھ ہی اپنی ذمہ داریوں کا بھی۔ ہم اکثر اپنے حقوق کی بات کرتے ہیں، لیکن یہ بھول جاتے ہیں کہ ہر حق کے ساتھ ایک فرض بھی جڑا ہوا ہے۔ ٹریفک کے اشارے پر رکنا، قطار میں کھڑا ہونا، ٹیکس کی ادائیگی، صفائی کا خیال رکھنا، قانون کا احترام کرنا یہ سب چھوٹے چھوٹے عمل ہیں، مگر یہی مل کر ایک مہذب معاشرہ بناتے ہیں۔ جب شہری اپنی ذمہ داری نبھاتا ہے تو وہ ریاست سے بھی بہتر کارکردگی کا مطالبہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ یہ ایک دو طرفہ رشتہ ہے، جس میں توازن ضروری ہے۔

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ شہری کو بنیادی سہولتیں فراہم کرے، اس کے جان و مال کا تحفظ کرے، اسے انصاف دے اور اس کے لیے ایسا نظام بنائے جو سب کے لیے یکساں ہو۔ اگر ریاست اپنی ذمہ داری پوری کرے اور شہری اپنی، تو ترقی کا سفر تیز ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں مسئلہ یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے سے تو توقعات رکھتے ہیں، مگر اپنی طرف سے کچھ کرنے کو تیار نہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے بدلیں، نظام بدلے، حالات بہتر ہوں، مگر اس کی شروعات ہم خود سے نہیں کرتے۔ یہ رویہ ہی ہمیں آگے بڑھنے سے روکتا ہے۔ اگر ہم اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیں، اپنے حصے کا کام ایمانداری سے کریں اور ریاست کے ساتھ تعاون کا رشتہ مضبوط کریں، تو ہمارے بہت سے مسائل خود بخود کم ہو سکتے ہیں۔ ترقی کا راستہ کسی معجزے کا محتاج نہیں، یہ ہمارے روزمرہ کے رویوں اور فیصلوں سے طے ہوتا ہے۔ اگر ہم آج اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیں، تو کل ہمارا ملک بھی ان ممالک کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے جن پر ہم رشک کرتے ہیں۔

جنگوں سے آگے سوچنے کا وقت

تحریر: نازیہ مصطفیٰ

بن گیا تو دس کروڑ بھی مشرق وسطیٰ میں اپنا اکلوتا مگرمچھی برس سے "ڈنوا ہوا مورچہ" شام کی شکل میں چھوڑ نا پڑا۔ جس سے اسرائیل اور امریکہ کو وہاں میں ہی اپنی کابینہ بزدل ہونے کا طعنہ دیتا گیا۔ خود اسرائیل بھی اپنا کا ذکر کر لیں ہزاروں نہتے فلسطینیوں کو شہید کرنے اور غزہ کی املاک کو تباہ کرنے کے بعد اور لبنان میں "سفاکی کے "پہاڑ توڑنے" کے باوجود کیا وہ اپنی سرحدوں کو "محفوظ" بنا سکا ہے یا اپنے خوفزدہ شہریوں کو اطمینان بخش زندگی دے سکا ہے اور کیا اس کا عمل سے لیکن یا بودی تاویلات سیاست چمکنے کی بجائے مزید ماند پڑ رہی ہے؟ ایندر پرکاش پینے وچ نے "The Origins of victory" میں جن برن کیل لکھا تھا کہ مستقبل کی جنگیں "انتہائی سستی" ہوجائیگی۔ اس طرح آرام دہ کمروں میں بیٹھ کر ہی جنگوں کے "سپاہی" سائبر انگیں کا "جادو" جگا کر جہاں "فتح" کے نعرے لگائے جائے ہیں مشغول ہیں وہاں "کم خرچ بالانشین" کی بہترین مثال بھی پیش کیے جا رہے ہیں۔ لیکن ستی سستی لیکن تباہی بہت "مہنگی" ہوتی جارہی ہے۔

انسان نے تہذیب "ایجاد" کی تو جنگ کو اس کی "ماں" قرار دیا۔ اچھا بھلا جنگوں جنگلو انسان پھر نے اور ہاروں میں ہنسی خوشی مشترکہ طور پر رہنے والا انسان ایک دوسرے کے مال اسباب کے ساتھوں کی تاک میں لگا ہوا تھا۔ اس طرح جب آبکل بھی ہم طاقت کے توازن کی بات کرتے ہیں تو ہمارے ذہن میں ہتھیاروں کے ذخیرہ پر مبنی انسانی تباہی کی تصویر ابھرتی ہے۔ ہم ایٹمی طاقت کے توازن کی بات کرتے ہیں

بقیہ جات

01

پہلے ہی ہو چکا ہے، مجھ سے بالاتر ہے۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہے تو پھر کیسی کہ بات کی ہے اور ان کی رائے کے اظہار پر اعتراض کیوں کیا جا رہا ہے؟ ان دنوں اپنی رائے دینے کی آزادی بھی نہیں؟ ایسی صورتحال پر ہمیں تو یہ ہی کہنا ہے کہ پاکستان کی عدلیہ سیاست دانوں کی مداخلت سے مبرا ہے، ان کا ہر فیصلہ آئین و قانون کے عین مطابق ہوتا ہے، ہمیں عدلیہ کا احترام کرنا چاہیے۔

02

کیا جائے اور اداروں کو متنازعہ بنانے کی کوشش نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان تحریک انصاف کے ان کے ادارے سے وابستہ تمام افراد کا احترام کرتے ہیں، ہم پارٹی لائن سے ہٹ کر بھی ان کا مؤقف رہا ہے کہ سیاسی مسائل کا حل سیاست دانوں کو خود نکالنا چاہیے۔ بااہل نمائندوں کی عدم موجودگی میں ہی ادارے کو متنازعہ بنایا جاتا ہے، ہم نے ہمیشہ اس کی مخالفت کی ہے، ہم نے کہا کہ پارلیمنٹ میں پہلے ان سے ان کا مؤقف رہا ہے کہ سیاسی مسائل کا حل سیاست دانوں کو خود نکالنا چاہیے۔ بااہل نمائندوں کی عدم موجودگی میں ہی اداروں

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، زمرک اچکزئی

خان شہید حاجی بشیر احمد خان اچکزئی کے قلعہ عبدالمجید میں خراج عقیدت پیش کررہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی (ANP) کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے خان شہید حاجی بشیر احمد خان اچکزئی اور اسد خان اچکزئی شہید کی برسی کے موقع پر جاری کردہ اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ان کا سیاسی جدوجہد کی تاریخ ہمیشہ روشن چراغ کی طرح راہنمائی کرتا رہے گا۔ اپنے بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ خان شہید حاجی بشیاں خان اچکزئی نے فخر افغان باچا خان کے فلسفہ عدم تشدد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہمیشہ پشتون قوم کے (باقی صفحہ 3 بیانیہ 43)

نوشکی، کیچ کے مقام پر مہاجرین کی گاڑی پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، 3 زخمی

نوشکی (آن لائن) گزشتہ شب نوشکی کے علاقے کیچ کے مقام پر مہاجرین کو لے جانے والی گاڑی پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں 3 افراد ہلاک جبکہ 3 دیگر زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں ہلاک ہونے والے (باقی صفحہ 3 بیانیہ 44)

کوئٹہ شہر مکمل طور پر لاوارث ہو چکا ہے، رحیم کاکڑ

پارلیمانی سیاست کا بائیکاٹ کردیا، بتایا گیا ہے اور عوام کی مشکلوں کا کوئی دروازہ باقی نہیں بچا، صادق میمن کوئٹہ

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنما اور سابق ممبر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے شہری انتظامیہ، ڈائنامک صورتحال پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت کوئٹہ شہر کا کوئی پرسان حال نہیں رہا اور یہاں کے معاملات محض مصنوعی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں رحیم کاکڑ نے تعلیمی اشیا میں ملاوٹ کے سنگین مسئلے کی نشاندہی کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حالی ادارہ صحت (WHO) کی رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 90 فیصد دودھ ملاوٹ شدہ ثابت ہوا ہے، جبکہ کوئٹہ شہر (باقی صفحہ 3 بیانیہ 46)

کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہونے پر شہری پریشان

کوئٹہ (آن لائن) ایران سے ایل پی جی سپلائی بحال ہونے کے باوجود کوئٹہ میں ایل پی جی کی قیمتیں کم نہ ہونے پر شہری پریشان ہیں۔ کوئٹہ میں 600 روپے تک ایل پی جی کی قیمت مقرر ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ہم لوگ کہاں جائیں۔ دوسری (باقی صفحہ 3 بیانیہ 45)



گوادر کراچی جانیوالی مسافر کوچ کے ایل پی جی بوزر کے گرانے کے بعد کل مکمل طور پر بند ہوگئی ہے



کوئٹہ سیاسی شاعروں اور ادیبوں کی جانب سے شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کے باعث بازار مکمل طور پر بند ہیں

پاکستان آسیان کیلئے شراکت داری آگے بڑھانے کیلئے پرعزم ہے، ڈار

اسحاق ڈار

اسحاق ڈار اور سیکرٹری جنرل آسیان کے درمیان وفود کی سطح پر مذاکرات، سیکورل ڈائیلاگ پارٹنرشپ کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیا گیا

اسحاق ڈار نے پاکستان اور آسیان کے رکن ممالک کی کاروباری برادریوں کے درمیان روابط کے فروغ کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور آسیان کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر کاؤ کم بودن کے درمیان جمعرات کو یہاں دفتر خارجہ میں وفود کی سطح پر مذاکرات ہوئے۔ دفتر خارجہ کے مطابق فریقین نے پاکستان اور آسیان کے درمیان سیکورل ڈائیلاگ پارٹنرشپ کے تحت ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ مذاکرات میں تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ، علاقائی روابط کو مضبوط بنانے، زراعت اور ثقافتی تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت بڑھانے، قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور ڈیجیٹل جدت کے شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کی صلاحیت (باقی صفحہ 3 بیانیہ 9)

کیسکو سے سن کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے، عبدالستار خان

کوئٹہ (پ ر) کیسکو اتھارٹی کے زیر نگرانی 2790 خالی آسامیوں پر بھرتیوں کیلئے مستحق امیدواروں کو قواعد وضوابط کے مطابق ترجیح دی جائے، انتظامیہ کو آج چوتھا روز تھا، ڈی سی ایپلیکس خضدار میں منعقدہ انٹرویو ایس ایس ای کیسکو کرم غلزئی، چیرکی کیلئے امیدواروں کے انٹرویو رہے، جس (باقی صفحہ 3 بیانیہ 50)

کیسکو کی خالی آسامیوں پر بھرتی کیلئے خضدار میں انٹرویو جاری

خضدار (پ ر) کیسکو کی 2790 خالی آسامیوں پر بھرتی کے لیے خضدار میں واک اِن انٹرویو کا سلسلہ جاری ہے۔ پانچ روزہ انٹرویو کا آج چوتھا روز تھا۔ ڈی سی ایپلیکس خضدار میں منعقدہ انٹرویو ایس ایس ای کیسکو کرم غلزئی، چیرکی کیلئے امیدواروں کے انٹرویو ہوئے۔ انٹرویو میں مختلف کیٹیگریز کی آسامیوں کے لیے امیدواروں سے انٹرویو لیے گئے۔ انٹرویو سینئر سے بالا رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بیانیہ 49)

کوئٹہ، سینئر صحافی شاہد معتبا جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل

درخواست ضمانت پر ساعت کل ہوگی، عدالت کی جانب سے فریقین کو نوٹس جاری

کوئٹہ (آن لائن) ہائیکورٹ بلوچستان صوبائی اسمبلی کمپلیکس (ر) ایڈیشنل جج انسداد دہشتگردی کورٹ سردار ارشاد کے دفتر میں گرفتار صحافی شاہد معتبا کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا، جبکہ ان کی درخواست ضمانت کی سماعت کل پیر کو جج مقرر کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کردیے۔ تفصیلات کے مطابق سانحہ شاہد معتبا کو جانب سے پیش کیا گیا تھا، دائر شدہ عرضت میں مؤقف اپنایا گیا ہے کہ درخواست گزار کو 2026 کو انتہائی انتقامی کارروائی کے تحت (باقی صفحہ 51)

کوئٹہ، سینئر صحافی شاہد معتبا کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل منتقل

درخواست ضمانت پر ساعت کل ہوگی، عدالت کی جانب سے فریقین کو نوٹس جاری

کوئٹہ (آن لائن) ہائیکورٹ بلوچستان صوبائی اسمبلی کمپلیکس (ر) ایڈیشنل جج انسداد دہشتگردی کورٹ سردار ارشاد کے دفتر میں گرفتار صحافی شاہد معتبا کو جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت سے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا، جبکہ ان کی درخواست ضمانت کی سماعت کل پیر کو جج مقرر کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس جاری کردیے۔ تفصیلات کے مطابق سانحہ شاہد معتبا کو جانب سے پیش کیا گیا تھا، دائر شدہ عرضت میں مؤقف اپنایا گیا ہے کہ درخواست گزار کو 2026 کو انتہائی انتقامی کارروائی کے تحت (باقی صفحہ 51)

ڈپٹی کمشنر کیچ کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس

174 اسکولوں کے دوروں کی رپورٹ پیش، بنیادی سہولیات اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کا جائزہ لیا گیا

تربت (ٹ ا ن) ڈپٹی کمشنر کیچ ساجد قبال ترین کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کیچ احمد شہزاد، تکنیکل سطح کے ایجوکیشن آفیسران، ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سمیت تمام (باقی صفحہ 70)

مستونگ، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی قلت کیخلاف ہڑتال

سرداران پریس کلب کے سامنے احتجاج، شاہراہوں کے تحفظ، گیس، بجلی، علاج اور راستے کھولنے کا مطالبہ

مستونگ (آن لائن) آل پارٹیز اور تاجر برادریوں نے مستونگ کی مرکزی بازار مستونگ میں بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال کے باعث سراوان پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ منعقد کیا۔ احتجاج صوبے بھر میں بڑھتے ہوئے بدامنی کے واقعات، ٹوٹی شاہراہوں پر ٹریفک حادثات اور تاجر مال برداروں کی گاڑیوں میں بجٹ، وقوعہ کے مقدمات اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کے خلاف کیا گیا۔ احتجاج میں ضلع بھر کی مختلف تجارتی تنظیموں کے عہدیداروں، مختلف سیاسی جماعتوں کے مرکزی رہنماؤں اور مختلف (باقی صفحہ 71)

عالمی امن کیلئے باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے، ڈار

اتحاد

امن مشعر نے میڈیٹرز کی تشکیل میں فوجی اور پولیس دستے فراہم کرنیوالے ممالک کو موثر خراج تحسین پیش کیا

وزیر دفاع پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور ایوان امن مشعر میں خدمات ایک روشن مثال ہے، سیکیورٹی ایڈوائزر برسلز (آن لائن) وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ عالمی امن کیلئے باہمی تعاون پر مبنی سلامتی پالیسی ناگزیر ہے۔ برسلز پارلیمنٹ برسلز میں شاہد سیکیورٹی ایڈوائزر نے یورپی پارلیمنٹ کے ممبران کے ساتھ ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کی عالمی امن، سلامتی اور ایوان امن مشعر میں خدمات ایک روشن مثال ہے، وفد